عطاء رحمان قد لاقيت مغفرة

(از علامہ خلیل بن محمد صاحب یمنی حال وارد بھوپال)

لما اغترارك بالآمال يا وسن ... ان الحياة تفطن كلها وسن

اے محو خواب! سراب آرزو پر گھمنڈ کس لئے؟ سمجھ لے کہ زندگی تو ساری خواب ہی خواب ہے

العيش نوم وموت المرء يقظته ... وانت بينهما كالوهم يا فطن

زندگی نیند ہے اور موت عالم بیداری اور اے خردمند اس موت وحیات کی کشمکش میں تیری زندگی وہم سے زیادہ نہیں

ماذا تؤمل في الدنيا وبهجتها ... ولا يصاحب منها المال والوطن

دنیا اور اس کی مسرتوں سے تو کیا امیدیں باندھتا ہے حالانکہ تیرے ساتھ یہاں سے نہ مال ہی جائیگا نہ وطن

ولا يساعد اخوان ولا ولد ... اذا تربت وخلى روحك البدن

جب تو سپرد خاک کردیا جائیگا اور جسم کی روح سے جدائی ہوجائیگی تو بھائی بند یا اولاد کوئی بھی تیرے کام نہ آئے گا

فدع زخارف ذي الدنيا فليس بها ... ما ينفع المرء الا البر والكفن

زخارف دنیاوی کو چھوڑدو کیونکہ کفن اور نیکی کے سوا کوئی شے انسان کے کام آنے والی نہیں

علام حزنك فيما فات من امل ... ولا يرد عليك الغائب الحزن

آرزوؤں کی ناکامی پر تو کیوں مبتلائے غم رہتا ہے حالانکہ رنج وغم فوت شدہ شے کو واپس نہیں لاسکتے

ماذا يقيك اذا ما حان حينك من ... رب الورى لا جيوش ولا حصن

جب رب العالمین کی طرف سے تیرا وقت آپہنچے گا تو اسوقت نہ قلعے تجھے پناہ دیسکتے ہیں نہ لشکر ہی تجھے بچا سکتا ہے

عطاء رحمان قد لاقيت مغفرة ... من غافر ساتر رب له المنن

اے عطاء الرحمن اس غفار الذنوب اور ستار العیوب کی جناب سے تو ملگیا جسکے انعامات بیکراں ہیں خدا تمہیں اپنی مغفرت سے ہمکنار فرمائے

وبل رمسك شؤبوب الجنان وقد ... وافاك من ربك الرضوان والعدن

اور تمہاری قبر کو مہر ونوازش باری تعالیٰ کے ریلے نصیب ہوں اور رب کریم کی رضا اور جنت کا تحفہ تمہیں ملے۔

انى بعدت وقد خلفت مدرسة ... دينية تتهادى سوحها السنن

آپ کیسے دور ہوسکتے ہیں حالانکہ آپنے ایسا دینی مدرسہ چھوڑا ہے جسکے میدانوں میں سنن خیر البشر علیہ الصلوٰۃ والسلام جھوم جھوم کر چل رہی ہیں۔

احييت سنة طه بعد موتتها ... وانت ما بقيت من اجرها قمن

آپنے اس مدرسہ کے ذریعہ سے حضور اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سنت کو زندہ کیا اور جبتک یہ مدرسہ باقی ہے آپ اس کے ثواب کے مستحق رہیں گے